شیخ الحدیث حضرۃ مولانا عبدالحق قدس سرہٗ

اسلاف کا نمونہ تھے

ان کی دُعاؤں کا، ان کی معاونت کا اور ان کی پیرانہ سالی میں جدوجہد کا بڑا سہارا تھا

بقیۃ السلف حافظ القرآن الحدیث حضرت العلامہ مولانا محمد عبداللہ درخواستی مدظلہٗ

خان پور: (چیف رپورٹر) جمعیۃ علماءِ اسلام پاکستان کے سربراہ شیخ الاسلام مولانا محمد عبداللہ درخواستی دامت برکاتہم العالی نے جمعیۃ علماءِ اسلام کے سرپرست اعلیٰ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ کی رحلت پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا،

اَب جینے کا مزہ نہیں رہا۔ تمام دوست رخصت ہو گئے ہیں۔ میں اکیلا رہ گیا ہوں۔ مولانا مفتی محمودؒ بھی چلے گئے، مولانا غلام غوث ہزارویؒ بھی رحلت کر گئے، مولانا عبیداللہ انورؒ بھی داغِ مفارقت دے گئے، مولانا محمد شریف وٹوؒ بھی اللہ کو پیارے ہو گئے اور اب مولانا عبدالحقؒ بھی اپنے مالک کے پاس چلے گئے۔ میں اب خود کو تنہا محسوس کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ مولانا عبدالحقؒ کے درجات بلند کرے وہ دینی تحریکوں کے لیے بہت بڑا سہارا تھے، علم کا منبع تھے۔ ان سے ایک دنیا نے دینی و علمی فیض پایا۔ وہ اسلاف کا نمونہ تھے۔ مولانا سمیع الحق اور ان کے دیگر صاحبزادگان اور شاگردان ہی نہیں پوری جمعیۃ علماءِ اسلام، مجاہدینِ افغانستان اور دینی کارکنوں کو مولانا عبدالحق کی رحلت سے دھچکا لگا ہے۔ ان کی دعاؤں کا، ان کی معاونت کا اور ان کی پیرانہ سالی میں جدوجہد کا بڑا سہارا تھا۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔"

دریں اثنا جمعیۃ علماءِ اسلام ضلع رحیم یار خان کے ناظم اعلیٰ اور مدرسہ مخزن العلوم خان پور کے نائب مہتمم مولانا حاجی مطیع الرحمٰن درخواستی، شیخ الاسلام درخواستی مدظلہٗ کا خصوصی پیغام لے کر اکوڑہ خٹک گئے اور قائد جمعیۃ مولانا سمیع الحق اور دیگر پسماندگان سے شیخ الحدیث کی رحلت پر شیخ الاسلام مدظلہٗ کی طرف سے اظہارِ تعزیت کیا۔